سوال

(26) زکوۃ اور صدقہ اپنے ہاتھ سے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زکوۃ اور صدقہ فطر کا روپیہ یا مال اپنے ہاتھ سے دینا جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کا اگر امام یعنی خلیفہ ہے تو زکوۃ اور صدقہ الفطر امام کو دینا چاہیے وہ اپنے ہاتھ سے اس کے مصارف میں صرف کرے :

"جریر بن عبد اللہ البجلی - رضی اللہ عنہ - : قال : قال رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - : «إذا أتاكم المصدق فليصدر عنكم وهو راضٍ» . وفی روایۃ قال : جاء ناسٌ من الأعراب إلی رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - ، فقالوا : إن ناسا من المصدّقين يأتوننا فيظلمونا، قال : فقال رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - : «أرضوا مصدّقيكم» ، قال جرير : ما صدر عني مصدقٌ منذ سمعت ہذا من رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - إلا وهو عني راضٍ» . أخرجہ مسلم وفی روایۃ الترمذي، والنسائی : «إذا جاء كم المصدق، فلا يفارقنكم إلا عن رضيً» . وفی روایۃ أبي داود، والنسائی مثل الروایۃ الثانیۃ، إلی قولہ : «مصدّقيكم» . ثم قال : «قالوا : يا رسول اللہ، وإن ظلمونا؟ قال : أرضوا مصدّقيكم» ، زاد فی روایۃ : «وإن ظلمتم» ، قال جرير : «فما صدر عني وذكر باقيہ"[1]

اور تلخیص الجبیر میں ہے :

سعد بن وقاص ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا گیا ظالم حاکموں کو زکوۃ دی جائے سب نے کہا ہاں ابو صالح کہتے ہیں میرے پاس اتنا مال جمع ہو گیا جس میں زکوۃ آتی تھی میں نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو سعید سے پوچھا کیا میں زکوۃ خود تقسیم کر دوں یا بادشاہ کو دیدوں سب نے کہا بادشاہ کو دے دے میں نے کہا آج کل کے بادشاہوں کی علت تم دیکھتے ہی ہو پھر بھی کہنے لگے بادشاہ کو دے دو قربا حہ کہتے ہیں میرے پاس کچھ مال تھا میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا زکوۃ کس کو دوں کہنے لگے امراء کو دے دو میں نے کہا وہ اس سے اپنے کپڑے اور خرشو خرید لیں گے آپ نے فرمایا اگرچہ وہ ایسا کریں انہیں کو دے دو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اپنے مالوں کی زکوۃ امراء کو دے دیا کرو اگر وہ نیکی کریں گے تو اپنے لیے اور گناہ کریں گے تو انہیں پر ہو گا۔ (کتبہ محمد بشیر عفی عنہ) (سید محمد نذیر حسین)

---

[1]۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے پاس زکوۃ لینے والا آئے تو تم سے راضی ہو کر جائے کچھ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کچھ زکوۃ لینے والے آکر ہم پر ظلم کرتے ہیں آپ نے فرمایا ان کو راضی کرو۔ اگرچہ تم پر ظلم ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس ایسے صدقہ لینے والے آئیں گے جن کو تم ناپسند کرو گے جب وہ آئیں تو ان کو خوش آمدید کہو اور مال ان کے سامنے رکھ دو اگر وہ انصاف کریں گے تو ان کا بھلا ہو

گا اور اگر ظلم کریں گے تو وبال انہی پر ہو گا ان کو راضی کرو تمھاری جبھی پوری ہو گی کہ وہ راضی ہو جائیں اور ان کو چاہیے کہ تمھارے لیے دعا کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی نذیریہ

جلد: 2،کتاب الزکوٰۃ والصدقات : صفحہ: 78

محدث فتویٰ